© rasailojaraid.com

''ضرورتِ رشتہ''

ضرورت ہے ایک ایسے مردنوجوان کی، جس کا خون یخ ٹھنڈا ہو، وہ مذہبی عالم ہو مگر زیادہ ''دیندار'' نہ ہو، اسے عربی بے شک نہ آتی ہو مگر انگریزی فرفر بول لیتا ہو، لباس میں کوٹ پتلون، ٹائی، کھانے میں پیزاہٹ، کے ایف سی چکن اور برگر کا شیدائی ہو، چہرے پر چیچک کے داغ بے شک ہوں مگر ڈاڑھی نہ ہو اور اگر ہو تو بہت چھوٹی ہو، مزاج کا ضدی ہرگز نہ ہو بلکہ زمزم کے ساتھ بئیر کی چسکی کو بھی جائز قرار دیتا ہو۔ اس کی گردن کا مٹکا اگر ٹوٹا ہوا ہو تو کیا کہنے، اگر سلامت ہو تو گردن جھکانے میں عار نہ سمجھتا ہو، اس کے سر پر بال ہوں یا نہ ہوں مگر ناک موم کی ہونی چاہیے، جدھر موڑیں، ادھر مڑ جائے، ہاں! اگر ڈسپوزایبل ناک کا مالک ہو تو سبحان اللہ۔ اس کے سینے میں دل کی جگہ معدہ اور معدہ کی جگہ مثانہ ہونا چاہیے۔ ایسا نہ ہو کہ مسلمانوں پر مظالم سنے اور دل پکڑ کر بیٹھ جائے۔ قرآن کا عالم ہو مگر جہاد کو بالکل نہ مانتا ہو، جاگتے ہوئے تو درکنار کبھی خواب میں بھی جہاد کا نام نہ لیتا ہو۔ مجاہدین کا صرف مخالف ہی نہیں بلکہ سخت دشمن ہو اور انہیں مارنا، ستانا اور ختم کرنا اپنی زندگی کا اہم ترین مشن سمجھتا ہو۔ امن پسند اتنا ہو کہ کوئی اس کے سامنے اللہ تعالیٰ کو (نعوذ باللہ) برا بھلا کہے، انبیاء علیہم السلام کی (نعوذ باللہ) توہین کرے تو اس کے ماتھے پر بل تک نہ آئے بلکہ وہ ہر گالی پر مسکراہٹیں نچھاور کرتا رہے، ہاں! اگر کوئی بدبخت حکومت یا امریکہ پر اعتراض کرے تو وہ غصے میں آپے سے باہر ہو کر جنگلی بیل کی طرح ڈکرانے لگے۔

وہ اپنے من میں اتنا ڈوبا ہوا ہو کہ اسے نہ فلسطین نظر آئے، نہ چیچنیا، اسے نہ کشمیر سے کوئی غرض ہو، نہ گجرات (بھارت) سے، اسے نہ فلپائن میں بہنے والا خون تڑپائے، نہ برما کی لٹی ہوئی عصمتیں، اسے نہ مسجد اقصیٰ کی فکر ہو نہ بابری مسجد کی، وہ نہ بوسنیا کی اجتماعی قبریں یاد کرے نہ ایتھوپیا کے مظالم۔ وہ سود کو حلال اور خالص دینی مدارس کو حرام سمجھتا ہو، وہ خاندانی منصوبہ بندی کا لٹھ بردار، حامی اور پردے کا ببانگ دہل مخالف ہو۔ وہ قطعی طور پر فرقہ پرست نہ ہو بلکہ غیر مسلموں کو مسلمانوں پر ترجیح دیتا ہو اور اس کی نظر میں کفر و اسلام یکساں ہوں۔ وہ تنگ نظر نہ ہو کہ حرام چیزوں کو دیکھ کر منہ پھیر لیتا ہو بلکہ وہ اعلیٰ درجے کا روشن خیال ہو، ایسا روشن خیال کہ اسلام کے کسی حکم پر ضد یا اصرار نہ کرے۔ وہ اپنے مسلمان بھائیوں کی مدد کو حرام، دہشت گردی، فسطائیت اور قدامت پسندی سمجھتا ہو جبکہ کافروں کیلئے اپنا سب کچھ لٹانا اور فدا کرنا عزت مندی اور عین سعادت سمجھتا ہو۔

وہ مولویوں میں سے ہو مگر مولویوں کا دشمن اور مغرب کا پرستار ہو، نماز بے شک پڑھ لیتا ہو مگر جماعت وغیرہ کے

© rasailojaraid.com